بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی — یوم جمعرات — قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ ۔ یکم امان ۱۳۵۸ ہش ۔ یکم مارچ ۱۹۷۹ء | نمبر ۴۸

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

جس نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اُس نے خدا کی اطاعت کی

رُوحانی حیات صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے ہی مل سکتی ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْہِمْ حَفِیْظًا۔ (النّساء: ۸۱)

ترجمہ:۔ جو اس رسولؐ کی اطاعت کرے (تو سمجھو کہ) اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جو لوگ پیٹھ پھیر گئے تو (یاد رہے کہ) ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

حدیث النّبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ اَطَاعَنِیْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ اَبٰی (بخاری)

ترجمہ:۔ جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

"حیاتِ رُوحانی صرف متابعت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی ہے اور تمام وہ لوگ جو اس نبی کریمؐ کی متابعت سے سرکش ہیں وہ مُردے ہیں جن میں اس حیات کی رُوح نہیں ہے اور حیاتِ رُوحانی سے مراد انسان کے وہ علمی اور عملی قویٰ ہیں جو رُوح القدس کی تائید سے زندہ ہو جاتے ہیں اور قرآن کریم سے ثابت ہے کہ جن احکام پر اللہ جلّ شانہٗ انسان کو قائم کرنا چاہتا ہے وہ چھ سَو ہیں ایسا ہی اس کے مقابل پر جبرائیل علیہ السّلام کے پَر بھی چھ سَو ہیں اور بیضۂ بشریت جب تک چھ سَو حکم کو سر پر رکھ کر جبریل کے پَروں کے نیچے نہ آوے اس میں فنا فی اللہ ہونے کا بچّہ پیدا نہیں ہوتا اور انسانی حقیقت اپنے اندر چھ سَو بیضہ کی استعداد رکھتی ہے پس جس شخص کا چھ سَو بیضہ استعداد جبرائیل کے چھ سَو پَروں کے نیچے آگیا وہ انسان کامل اور یہ تولد اس کا تولدِ کامل اور یہ حیات حیاتِ کامل ہے اور غور کی نظر سے معلوم ہوتا ہے کہ بیضۂ بشریت کے رُوحانی بچّے جو رُوح القدس کی معرفت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کی برکت سے پیدا ہوئے وہ اپنی کمیّت اور کیفیّت اور صُورت اور نوع اور حالت میں تمام انبیاء کے بچّوں سے اتم اور اکمل ہیں اسی کی طرف اشارہ ہے جو اللہ جلّشانہٗ فرماتا ہے کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ یعنی تم سب اُمّتوں سے بہتر ہو جو لوگوں کی اصلاح کیلئے پیدا کئے گئے ہو۔" (آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۱۹۵، ۱۹۶)

اخبارِ احمدیّہ

ربوہ یکم مارچ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک نہایت ضروری اعلان

(محترم چوہدری ظہور احمد صاحب سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور درخواست کی گئی تھی کہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا پانچواں مرحلہ ۲۸ ماہِ حال کو ختم ہو رہا ہے۔ کئی جماعتوں کی خواہش ہے کہ وہ جو رقوم ۱۰ مارچ ۱۹۷۹ء تک داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرا دیں انہیں پانچویں مرحلہ میں شمار کرنے کی حضور منظوری فرما دیں تا کہ ۲۸ ماہِ حال تک کی جمع شدہ رقوم بھی آسانی سے جمع کرا سکیں اور جو دوست شروع مہینہ میں پچھلے ماہ کی رقوم دیتے ہیں وہ بھی فائدہ اُٹھا سکیں۔

حضور نے اسے منظور فرما لیا ہے تمام امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اس منظوری سے پورا پورا فائدہ اُٹھائیں۔ جزاکم اللہ خیراً

مطالعہ کتب

ماہِ امان/مارچ میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "توضیح مرام" مقرر کی گئی ہے خدام اس کا مطالعہ کریں اور مرکز کو بھی مطلع کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سیّد عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

خطبہ جمعہ

ہر احمدی کو ہر وقت اور ہر لمحہ خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ جھکے رہنا چاہئے اور اسی سے ہر وقت خیر مانگنی چاہئے

جب تک ہم دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب نہیں کریں گے اپنی عظیم صلاحیتوں کے باوجود اس سے خیر و بھلائی نہیں پا سکتے

سو دعائیں کرو اور اتنی دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور ہر شر سے محفوظ کر لے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۴ نبوت ۱۳۵۷ ہش مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۷۸ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد ڈکٹ صیغہ زود نویسی ربوہ)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیات تلاوت فرمائیں :-

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ ھَلُوْعًا ۝ اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝ وَّاِذَا مَسَّہُ الْخَیْرُ مَنُوْعًا ۝ اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ ۝ الَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَاتِھِمْ دَآئِمُوْنَ ۝ (المعارج آیت ۲۰ تا ۲۴)

اس کے بعد فرمایا :-

اللہ تعالیٰ نے انسانی فطرت میں بے شمار صلاحیتیں ودیعت کی ہیں اور ہر وہ طاقت انسان کو دی گئی ہے جس سے وہ ہر دو جہان کی ہر چیز سے خدمت لے سکے لیکن خدا تعالیٰ نے انسان کو یہ طاقت بھی دی ہے کہ جہاں وہ اپنی

طاقتوں کا صحیح استعمال

کر سکتا ہے وہاں غلط استعمال بھی کر سکے اور باوجود اس کے کہ اگر وہ چاہے تو غلط راہوں کو اختیار کر سکتا ہے وہ اپنے رب کی رضا کی خاطر غلط راہوں کو اختیار نہ کرے بلکہ صحیح راستوں پر چلے۔ صحیح راستے پر چلنا یہ ہے کہ جس غرض کے لئے کوئی طاقت دی گئی ہے اسی غرض کے لئے اسے خرچ کیا جائے۔ انسانی فطرت کی ہر صلاحیت خدا تعالیٰ نے انسان کی بھلائی کے لئے اسے دی ہے لیکن چونکہ اس نے خدا تعالیٰ سے بے انتہا نعمتوں کو حاصل کرنا تھا اور اپنے رب کریم کے انعامات پانے تھے اس لئے اسے ایک دائرہ کے اندر یہ اختیار دیا کہ وہ اپنی مرضی سے خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقوں کو اختیار کرے۔ اس پر کوئی جبر نہیں ہے کیونکہ ہماری عقل ہمیں یہ بتاتی ہے کہ جو کام جبر کے نتیجہ میں کیا جائے اس پر کوئی انعام نہیں ملا کرتا۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہوتا ہے کہ وہ سزا سے بچ جاتا ہے۔ مثلاً انسان کے علاوہ دنیا کی ہر چیز اور خود انسان کے

جسم کے مختلف حصے

بھی ہزاروں کام جبراً کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ جو حکم نازل کرتا ہے اس کے مطابق وہ کام کر رہے ہیں مگر انسان کو ایک خاص دائرہ میں آزادی دی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے انسانی فطرت میں یہ جو چیز رکھی ہے کہ وہ چاہے تو نیکی کی راہ کو اختیار کرے اور چاہے تو نیکی کی راہ کو اختیار نہ کرے اور اسے جو آزادی دی ہے اس کی وجہ سے وہ ھَلُوْعٌ ہے۔ ھَلُوْع کے معنی عربی زبان میں یہ بھی ہیں کہ جن نیکیوں پر صبر کی ضرورت تھی اس نے ان پر صبر نہیں کیا اور یہ بھی ہیں کہ جن عطایا کے صحیح استعمال سے اس نے اپنے خدا سے خیر حاصل کرنی تھی خدا تعالیٰ کی عطا کردہ اُن صلاحیتوں اور اس کے عطا کردہ انعامات کو ایسے طریق پر خرچ نہیں کیا کہ وہ خدا تعالیٰ کا انعام حاصل کر سکے۔ پس عربی زبان میں ھَلُوْعٌ کے معنی صبر نہ کرنیوالے کے بھی ہیں اور ھَلُوْع کے معنی یہ بھی ہیں کہ خدا کی طرف سے جو مال ملے اس کو جن بہت سی جگہوں پر دوسروں پر خرچ کرنے کا حکم ہے وہاں خرچ نہ کرنے والا اور حریص۔ اس کے لئے عربی کا ایک لفظ شُحٌّ ہے یعنی ایک خاص معنی میں بخل کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ عربی زبان کا یہ لفظ ھَلُوْع

مبالغے کے صیغے کے ساتھ

فاعل ہے اور اس کے اندر یہ دونوں معنی

پائے جاتے ہیں۔ اور ان دونوں معنوں کو دو اگلی آیات نے کھول کر بیان کیا ہے۔

چنانچہ فرمایا اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ جَزُوْعًا جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ان حالات میں اس پر صبر کرنا لازم ہوتا ہے۔ خدا کے بندے، خدا سے پیار کرنے والے تو

خدا تعالیٰ کی راہ میں

ہر چیز قربان کر کے بھی صبر اور استقامت اور پختگی کے ساتھ اپنی وفا پر قائم رہتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے دامن کو چھوڑتے نہیں لیکن بعض انسان ایسے ہیں جو فطرت کا غلط استعمال کرتے ہیں اور جہاں صبر کرنا چاہئے وہاں بے صبری سے کام لیتے ہیں۔ اور جہاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان کے اوقات میں خواہ وہ کسی قسم کا ہو بشاشت قائم رکھتے ہوئے صبر سے کام لینا چاہئے وہاں صبر کا نمونہ نہیں دکھلاتے یا اپنے بھائیوں کے لئے مال خرچ کر کے ان کی خاطر تکلیف اٹھا کر انہیں سکھ پہنچانے کے لئے جو نیکیاں کرنی چاہئیں۔ اس تکلیف کو وہ بھائی کی خاطر قبول نہیں کرتے اور اس پر صبر نہیں کرتے ھَلُوْعًا میں یہ معنی بھی آجاتے ہیں۔ یعنی فطرت کے اندر نیکی کی جو صلاحیتیں ہیں ان سے وہ کام نہیں لیتے بلکہ ان کی طبیعتیں برائی کی طرف مائل ہوتی ہیں۔

اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ جَزُوْعًا

جب ان کو تکلیف پہنچتی ہے تو بے صبری سے کام لیتے ہیں اور بے صبرے ہو جاتے ہیں۔

وَاِذَا مَسَّہُ الْخَیْرُ مَنُوْعًا جب کوئی بھلائی ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے پہنچتی ہے، ان کے اموال میں خدا برکت ڈالتا ہے، ان کی تجارتیں نفع مند ثابت ہوتی ہیں۔ ان کی کھیتیاں زیادہ پیداوار دینی شروع کر دیتی ہیں، ان کے باغات کو اچھا اور زیادہ پھل لگتا ہے اس دنیا میں ہزاروں قسم کی چیزیں ہمیں نظر آتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کو عطا کی جاتی ہیں اس وقت انسان کی فطرت میں یہ بات رکھی گئی ہے کہ وہ خدا کی خاطر اور اس کی رضا کے لئے اپنے اموال کو خرچ کرتا ہے۔ اور وَفِیْٓ اَمْوَالِھِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (الذاریات آیت ۲۰) کے مطابق سمجھتا ہے کہ جو کچھ ہمیں خدا تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا ہے۔ اس میں صرف ہم ہی حصہ دار نہیں بلکہ ہمارے سارے بھائی اس میں برابر کے شریک اور حصہ دار ہیں۔ لیکن وہ لوگ اپنی فطرت کی اس صلاحیت کا صحیح استعمال کرنے کی بجائے حرص اور شحّ سے کام لے کر اور بخل سے کام لے کر اپنے آپ کو نیکیوں سے محروم کر دیتے ہیں اس کی مثالیں آپ کو ہر جگہ مل جائیں گی۔ لیکن اپنی بھیانک شکل میں۔ اس کی مثالیں ان لوگوں میں پائی جاتی ہیں جو مومن نہیں۔ لیکن جو لوگ

کمزور ایمان والے

ہیں یا جو ابھی زیر تربیت ہیں ان میں بھی آپ کو نظر آتی ہیں۔ ذرا سی تکلیف پہنچی اور شور مچا دیا، جزع فزع شروع کر دی، کسی کی خاطر تکلیف برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہوئے، یہ پہلو اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ جَزُوْعًا میں بھی آجاتا ہے) اور جب خدا تعالیٰ نے انہیں دیا تو ان برکات میں، ان نعمتوں میں، ان اموال میں، جو خدا تعالیٰ نے ان کو دیئے اور رب کچھ دیا اور اسی نے دیا۔ اس میں سمجھتے ہیں کہ کوئی اور شریک نہیں ہے، سارا ہم ہی سمیٹ کر رکھیں، ہمارے پاس جو کچھ آیا ہے اس میں کسی اور کا حصہ نہ ہو۔ قرآن کریم نے پہلوؤں کی بہت سی مثالیں دے کر بھی ہمیں سمجھایا ہے۔ لیکن یہاں پر اصولی طور پر بحث کی گئی ہے، کوئی مثال نہیں دی گئی۔

بنیادی چیز جو یہاں ہمیں بتائی گئی ہے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو نیکی کی طاقتیں دیں اور اس کو یہ اختیار بھی دیا کہ ان کو نیکی کی راہوں پر خرچ کرنے کی بجائے بدی کی راہوں پر خرچ کرے۔ لیکن وہ طاقتیں دی اس لئے گئی تھیں کہ وہ نیکی کی راہوں کو اختیار کرے۔ انسان کو ان فطری صلاحیتوں کے علاوہ اس مجموعے کے علاوہ بنیادی طور پر ایک اور چیز بھی دی گئی تھی اور وہ چیز تھی

دعا کرنے کی طاقت

اور سمجھ، طاقتیں خواہ کتنی ہی اچھی اور کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہوں۔ مثلاً کسی کا ذہن کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو۔ جب تک یہ دوسری چیز یعنی دعا کی طاقت شامل نہ ہو اس کا ذہن صحیح نشوونما حاصل نہیں کر سکتا۔

پس یہاں یہ فرمایا کہ انسان بنیادی طور پر نیکی کی ساری صلاحیتیں رکھتا ہے اور بنیادی طور پر وہ صاحب اختیار بھی ہے۔ لیکن اس کی وجہ سے اس میں بعض کمزوریاں پیدا ہو جاتی ہیں اس کو ہم بعض دفعہ تلوّن کے لفظ سے بیان کرتے ہیں اور میں نے ذرا تفصیل سے بیان کر دیا ہے کہ ھَلُوْعًا کے لفظ میں لغوی لحاظ سے دونوں معنی پائے جاتے ہیں کہ صبر کے وقت صبر نہ کرنا اور سخاوت کے وقت بخل سے کام لینا اور ان دونوں کو اگلی آیتوں میں کھول کر بیان کیا گیا ہے۔ اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ جَزُوْعًا وہ بے صبری سے کام لیتا ہے اور ھلوع ہے۔ وَاِذَا مَسَّہُ الْخَیْرُ مَنُوْعًا وہ حریص بن جاتا ہے اور بخیل بن جاتا ہے اور اس طرح پر وہ ھلوع ہے۔ ان آیتوں میں بھی بنیادی طور پر

بڑا وسیع مضمون

بیان ہوا ہے اور ساری طاقتوں کو یہ دو لفظ اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہیں۔ لیکن اس وقت اس تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔ اصل بات یہاں یہ بیان کی گئی ہے کہ تمہیں جو فطری طاقتیں دی گئی ہیں وہ خدا نے دی ہیں اور ان طاقتوں کے استعمال کے لئے ان طاقتوں کی نشوونما کے لئے، ان طاقتوں سے دنیا جہان کی نعمتیں اس زندگی میں بھی حاصل کرنے کے لئے اس نے ہر دو جہان کی ہر چیز کو تمہارا خادم بنا دیا ہے۔ لیکن چونکہ تم صاحب اختیار بھی ہو۔ چونکہ تمہیں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ اگر تم اپنی بدقسمتی سے اپنے خدا سے پرے جانا چاہو تو جا سکتے ہو اس لئے ضروری تھا کہ تمہیں دعا کی طاقت بھی دی جاتی چنانچہ فرمایا اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ۔

پس دعا کے بغیر کوئی شخص اپنی فطری طاقتوں کا صحیح استعمال نہیں کر سکتا۔

اور ایک وقت کی دعا نہیں، ایک دن کی دعا نہیں، ایک مہینے یا ایک سال کی دعا نہیں۔ بلکہ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ۔ جو لوگ دائمی طور پر اس نکتے کو سمجھتے ہیں کہ جب تک ہم دعا کے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ کے فضل کو جذب نہیں کریں گے، اس وقت تک ہم اس قدر

عظیم صلاحیتوں کے باوجود

جو ہمیں دی گئی ہیں۔ اور اس کے باوجود کہ دنیا کی ہر چیز کو ہمارا خادم بنایا گیا ہے خدا سے خیر اور بھلائی نہیں پا سکتے۔

پس ہماری زندگی کی بنیاد نیکی اور صلاح اور تقوےٰ اور خیر کے لحاظ سے اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے اور خدا بڑا پیار کرنے والا ہے۔ اس نے دعا کو مختلف چیزوں یا اوقات یا مکان سے باندھ نہیں دیا کہ ان بندھنوں سے باہر دعا نہیں کی جا سکتی۔ بلکہ دعا ہر وقت کی جا سکتی ہے اور ہر جگہ کی جا سکتی ہے۔ سوائے مجبوری کے پانچ وقت نماز باجماعت پڑھنے کا حکم ہے اس میں بھی دعا کی جا سکتی ہے۔ سنتیں اور نوافل گھروں میں پڑھتے ہوئے بھی دعا کی جا سکتی ہے۔ کھانا کھاتے ہوئے بھی دعا کی جا سکتی ہے اور کرنے کا حکم ہے۔ بسم اللہ کہہ کر کھانا شروع کرو اور الحمد للہ پڑھتے رہو۔ اور اس حمد پر ہی ختم کرو۔ کپڑے پہنتے ہوئے بھی دعا ہے۔ جوتی پہنتے ہوئے بھی دعا ہے اور اتارتے ہوئے بھی دعا ہے۔ غسل خانے میں جاتے ہوئے بھی دعا ہے اور وہاں سے نکلتے ہوئے بھی دعا ہے۔ کوئی پہلو ہماری زندگی کا ایسا نہیں کوئی کام جو ہم ۲۴ گھنٹے میں کرتے ہیں ایسا نہیں جس کے ساتھ دعا نہ ہو۔ کوئی نہ کوئی کام ہم ہر وقت کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ ایک تو وہ دعائیں ہیں جن کو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے

نمایاں طور پر

ہمارے سامنے بیان کر کے کہا کہ ان اوقات میں دعا کرو۔ اور اصل چیز تو یہ بتانا تھا کہ کوئی وقت تمہاری زندگی میں ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ ایک لمحہ بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جس میں تم خدا تعالےٰ کی طرف متوجہ نہ ہو۔ کیونکہ اس کے بغیر سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ (الجاثیہ آیت ۱۴) کے باوجود، باوجود اس کے کہ ہر دو جہاں کی ہر چیز تمہاری خادم ہے اور اس کے باوجود کہ دنیا جہاں کی ہر چیز سے خدمت لینے کی طاقت تمہاری فطرت میں رکھی گئی ہے تم خیر اور بھلائی حاصل نہیں کر سکتے۔ پس ہر احمدی کو ہر وقت خدا تعالےٰ کے حضور عاجزانہ جھکے رہنا چاہیئے اور اسی سے ہر وقت خیر مانگتی چاہیئے۔

دعا کے متعلق

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ بھی مناسب نہیں ہے کہ تم خدا تعالےٰ سے یہ کہو کہ اے خدا اگر تو چاہے تو دے دے۔ یہ بندے کا کام نہیں۔ بندے کا کام ہے مانگنا۔ اس نے کوئی زبردستی تو نہیں لینا۔ اللہ جل شانہ تو بادشاہ ہے اس کی مرضی ہوگی تو دے گا۔ مرضی نہیں ہوگی تو نہیں دے گا۔ یہ بھی شرطیں لگانا شوخی ہے اور بہت بری حرکت ہے۔ مانگو ہر چیز اس سے مانگو۔ بڑی بھی مانگو اور جوتی کا تسمہ بھی مانگو۔ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہا کہ جوتی کا تسمہ بھی اس سے مانگو تو یہی کہنا تھا کہ ہر چیز اسی سے مانگو۔ اور اس کے بغیر نیکی کا پہلو اور

جنّت کے حصول کا پہلو

اور خدا تعالےٰ کی رضا کو پا لینے کا پہلو پیدا نہیں ہوتا۔

پس اس نکتہ کو سمجھتے ہوئے دعائیں کرو۔ آپ کا پیسہ خرچ نہیں ہوتا۔ کوئی بار آپ پر نہیں پڑتا۔ دنیا کے جو کام آپ کر رہے ہیں کرتے رہیں لیکن کام کرتے ہوئے بھی آپ ذکرِ الٰہی میں مشغول رہیں۔ بڑی برکتیں آپ پر، آپ کے گھروں پر، آپ کے خاندانوں پر، آپ کے بچوں پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے نازل ہونگی۔ اگر آپ اپنی یہ عادت بنا لیں۔ یہاں پر بھی اور بہت سی جگہوں پر یہ کھول کر بتایا گیا ہے کہ

دعا کے بغیر

ایک عارف کو زندگی میں کوئی مزہ نہیں مل سکتا۔ جو شخص خدا تعالےٰ کو پہچانتا ہے اس کی تو لذت اسی میں ہے کہ وہ ہر چیز خدا سے مانگے۔ کھانے تو بیری خدا سے مانگے۔ یہ نہیں کہ میں نے دو روٹیاں یا دس روٹیاں پیٹ میں ڈال لی ہیں اس لئے میری بھوک مر جائے گی۔ دس روٹیاں کھا کر وہ خود بھی مر سکتا ہے۔ صرف بھوک تو نہیں مرا کرتی۔ ایسے بھی بہت سے واقعات ہماری نظروں کے سامنے آتے ہیں۔

پس ہر کام جو آپ کرتے ہیں اس میں دعا مانگیں مثلاً وکیل ہے وہ وکالت کے کاموں میں دعا مانگے کہ اے خدا وکالت کے ساتھ بہت ساری خرابیاں لگی ہوئی ہیں تو ہمیں ان سے محفوظ رکھ اور ہمیشہ سچ بولنے کی اور قولِ سدید کہنے کی توفیق عطا کر۔ ڈاکٹر ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نے فرمایا ہے کہ بڑا ظالم ہے وہ طبیب جو اپنے مریض کے لئے دعا نہیں کرتا۔ میں نے شروع میں بتایا تھا کہ ہماری زندگی کا ہر شعبہ اور ہم ہر وقت جو کام کرتے ہیں وہ بغیر دعا کے خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ سوؤ تو دعا کرو۔ جاگو تو دعا کرو، لقمہ منہ میں ڈالو تو دعا کرو، بچوں کے منہ میں لقمہ ڈالو تو اونچی آواز میں دعا کرو۔ تاکہ ان کو بھی عادت پڑے اور ان کو بھی بچپن سے یہ بات سمجھ آجائے۔

پس دعائیں کریں اتنی دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ کی رحمت کی چادر آپ کو اپنے اندر لپیٹ لے۔ اور اس کے نتیجہ میں غیر اللہ کا ہر وار جو ہمارے لئے شر اور تکلیف کا باعث بن سکتا ہے اس سے خدا تعالےٰ کی رحمت ہمیں محفوظ کر لے ÷

جماعت احمدیہ کینیڈا کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

- تبلیغی، تربیتی اور تنظیمی دورے
- جلسہ سالانہ کا انعقاد
- لائبریریوں کو احمدیہ لٹریچر کا ہدیہ
- وزیر برائے ملٹی کلچرازم کی خدمت میں قرآن کریم کی پیشکش
- تین نئی بیعتیں

مکرم میاں سلیم صدیقی صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کینیڈا

عرصہ زیر رپورٹ جماعت کی تنظیم اور تربیت کے لحاظ سے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ ماہ اپریل میں برادرم سید منصور احمد صاحب بشیر مشنری انچارج جماعت کے ہیڈ کوارٹرز ٹورانٹو میں ہی قیام پذیر رہے۔ ٹورانٹو میں حلقہ وار تنظیموں کو مضبوط بنایا گیا۔ اور ہر حلقہ میں بچوں کی ہفتہ وار کلاسز جاری رہیں۔ ٹورانٹو اور باہر کی تمام جماعتوں میں بچوں کا امتحان لیا گیا اور اس مقصد کے لئے ایک پرچہ Lessons on Islam جو بطور نصاب مقرر ہے۔ جس سے مرتب کر کے انہیں بھجوایا گیا۔ اس کے مطابق بچوں کو جلسہ سالانہ پر انعامات دیئے گئے۔ حلقوں کی ماہانہ میٹنگ صرف نماز با جماعت اور جماعتی امور پر مشورہ کے لئے بلائی جاتی ہے جو تمام ٹورانٹو (Metro To-Ronto) کے ماہانہ اجلاس سے الگ ہوتی ہے۔ قریبی تین جماعتوں یعنی برملی (Bramalea) برنٹ فورڈ (Brantford) اور لنڈن اونٹاریو (London Ont) کا دورہ مشنری صاحب نے کیا اور وہاں کی جماعتوں کو اپنی تنظیم مضبوط بنانے اور چندوں کو بڑھانے کے لئے تحریک کی گئی۔ جناب مشنری صاحب انچارج کئی غیر از جماعت احباب سے بھی ملے اور اس طرح انہیں تبلیغ کا موقعہ ملا۔ احمدیہ گزٹ اور رسالہ لائٹ کی تیاری بھی ایک خاص مرحلہ ہوتا ہے۔ جناب منصور صاحب نے ان رسائل کے لئے مواد اکٹھا کیا اور ایڈیٹوریل تیار کئے۔ ٹورانٹو کے کچھ دوستوں نے ان کی طباعت میں بہت مدد کی۔ مرکزی اور ٹورانٹو کی مجلس عاملہ کے اجلاس بلوائے گئے اور ان میں بعض ضروری امور کے متعلق فیصلے کئے گئے۔

چوہدری نصیر احمد صاحب نے ایک عرصہ تک بطور سیکرٹری مال کینیڈا کام کیا ہے۔ مگر بعض مصروفیات کی وجہ سے انہوں نے استعفیٰ دے دیا۔ ان کی جگہ برادرم مکرم جناب سید شریف احمد صاحب آف منصوری کے سپرد یہ عہدہ کیا گیا۔ برادر موصوف اس کام کو احسن طریقے سے ادا کر رہے ہیں۔

اس مرتبہ نئے سال کی ٹیلیفون کی ڈائرکٹری میں ہماری جماعت کا نام ISLAM اور AHMADIYYAT کے نیچے شائع کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے بہت فائدہ ہوا ہے اور جماعت کا رابطہ بڑھ گیا ہے۔ جناب منصور صاحب تنظیمی اور تربیتی امور کے علاوہ بعض اوقات احباب کے ذاتی مسائل حل کرنے کی بھی حتی المقدور کوشش کرتے ہیں۔

لنڈن (اونٹاریو) کی جماعت کا انتخاب بھی اس عرصہ میں ہوا۔ یہاں کے صدر برادر مکرم معین محمود احمد صاحب جنجوعہ بہت مخلص دوست ہیں اور پیشہ کے لحاظ سے وکیل ہیں۔ انہوں نے ایک مکمل زن ریلس کے متعلق (جسے لیز پر لینے کا ارادہ تھا) خرچ کر کے مکمل اور مفصل معلومات بہم پہنچائیں۔

ماہ مئی میں جناب منصور احمد صاحب بشیر نے مغربی کینیڈا کا دورہ کیا۔ اس دورہ کے دوران آپ نے سڈبری (Sadbury) ساسکاٹون (SAS-KATOON) ونی پگ (Winnipeg) کال گری (Calgary) اور ایڈمنٹن (Edmonton) کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ ان میں سے تین جماعتوں کے انتخاب کروائے گئے اور ان کو مختلف جماعتی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔

۱۷ مئی کو کال گری (Calgary) میں مغربی کینیڈا کی علاقائی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس میں مغربی کینیڈا کی پانچ جماعتوں کے احباب شامل ہوئے۔ حاضری ۱۵۰ کے قریب تھی۔ یہ اجلاس دو حصوں میں ہوا۔ ایک اردو اور دوسرا انگریزی میں۔ جس میں ۱۵ کے قریب غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے اور سوالات کے وقت میں جوابات مشنری صاحب اور صدر جماعت کالگری نے دیئے۔ اخبارات اور ریڈیو پر بھی اس کا چرچا ہوا۔ کال گری کے ایک ہفت روزہ اخبار کالگری ہیرلڈ (Calgary Herald) نے ایک لمبا انٹرویو، مشنری صاحب اور صدر جماعت کا شائع کیا۔ کانفرنس کا انتظام اچھے ہال میں کیا گیا تھا۔ اور ایک دوست نے جو کافی عرصہ سے ایڈمنٹن (EDMONTON) جماعت کے زیر تبلیغ تھے بیعت کی۔

ایڈمنٹن (EDMONTON) اور ونی پگ (Winnipeg) کی پبلک لائبریریوں میں جماعت کی کتب رکھوائی گئی ہیں۔ خصوصاً ڈاکٹر اعجاز احمد صاحب قمر نے یہاں کی یونیورسٹی لائبریری میں بہت سی کتب تحفۃً دی ہیں چنانچہ انہوں نے احمدیت پر الگ ہیڈنگ (Heading) قائم کر کے یہ سب کتب ایک جگہ اکٹھی رکھ دی ہیں۔ جون کا ماہ جناب مشنری صاحب نے ٹورانٹو میں گذارا اور مسجد کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔ اس دوران دس جماعتوں کے انتخابات مکمل کروا کر ان کے نتائج مرکز کو بھجوائے گئے۔

جلسہ سالانہ کے افتتاح کے لئے مشنری صاحب نے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب کی خدمت میں خطوط لکھے اور آپ نے ازراہ شفقت جماعت کی اس درخواست کو منظور فرمایا۔ اس سلسلہ میں مجلس عاملہ مرکزیہ اور جلسہ سالانہ کمیٹی کے ذریعہ انتظامات مکمل کئے گئے۔

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر بہترین جماعت کال گری کو علم انعامی دیا گیا اور دوسری نمایاں جماعت ونی پگ کو انعامی نشان ملا۔ اس عرصہ میں مشنری صاحب نے دو جماعتوں یعنی اوٹاوہ (OTTAWA) اور مانٹریال (Montreal) کا دورہ بھی کیا۔

جون اور جولائی کا اکثر حصہ مشنری صاحب ٹورانٹو ہی میں قیام پذیر رہے۔

جلسہ سالانہ۔ یکم اور ۲ جولائی کو اللہ تعالیٰ نے کامیاب طور پر ہمیں اپنا دوسرا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ چوہدری محمد [illegible] طاہر احمد صاحب نے جماعت کی دعوت کو قبول کیا اور ان کے علاوہ بعض دوسرے مبلغین کرام اور عمائدین جماعت بھی تشریف لائے اور محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ اس جلسہ کی مکمل رپورٹ الفضل میں چھپ چکی ہے۔

جلسہ سالانہ کے لئے اشتہارات، اخبارات، ریڈیو اور ٹی وی پر دیئے گئے جس کی وجہ سے ۱۵ اور ۲۰ کے قریب غیر از جماعت دوستوں نے فون کر کے معلومات حاصل کیں۔ جلسہ پر بھی بہت سے غیر احمدی دوست تشریف لائے ہوئے تھے۔ تمام مرکزی اور اونٹاریو (Ontario) کے صوبائی ممبران پارلیمنٹ کو بھی دعوت پہنچائی گئی تھی۔ ان میں سے بہت سے ممبران نے شکریہ کے پیغامات بھجوائے۔

ٹورانٹو جماعت کے صدر برادر مکرم جناب مبارک احمد صاحب اور ان کی مجلس عاملہ نے مہمانوں کے انتظام مکمل کئے۔ جلسہ سالانہ کے دوسرے انتظامات کے لئے ۵ ماہ قبل ایک کمیٹی بنائی گئی تھی جس کے سیکرٹری ذکریا ورک تھے۔ اس کمیٹی نے حسب توقع عمدہ کام کیا۔

اس موقعہ پر تراجم و تفاسیر قرآن۔ کتب سیرت و احادیث اور اس کے علاوہ جماعت کی کتب کی نمائش بھی بہت کامیاب رہی۔ دوستوں نے کتب "نسبتاً" بھی خریدیں۔

ریڈیو پر چوہدری صاحب کے دو انٹرویو ہوئے جن کا انتظام خاکسار اور برادرم ذکریا ورک صاحب نے کیا تھا۔ اس طرح لاکھوں لوگوں تک ہمارا پیغام پہنچا۔

صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور امریکہ کے مشنری انچارج جناب عطاء اللہ صاحب کلیم اور اسی طرح محترم چوہدری صاحب کی تقاریر تربیتی [illegible] سے بہت [illegible] تھیں۔ محترم چوہدری صاحب نے ایک تقریر اردو میں اور ایک انگریزی میں کی۔ انہیں اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو مسجد کی جگہ بھی دکھائی گئی۔ تمام جماعت کے گروپ فوٹو اتارے گئے۔ اس موقعہ پر [illegible] ایک درجن سے زائد احباب تشریف [illegible] ہوئے تھے۔

ٹورانٹو کی سب سے بڑی لائبریری میں سلسلہ کی کتب کا ایک سیٹ [illegible] گیا ہے جس میں تفسیر قرآن بھی شامل ہے۔ یہاں کی ایک دوکان "THIRD WORLD BOOKS & CRAFTS" میں بھی بعض اپنی کتب برائے فروخت رکھوائی گئی ہیں۔ برانٹ فورڈ (Brantford) میں ایک نمائش میں پاکستانی سٹال [illegible] اور ریڈ انڈین (Red Indians) [illegible]

لی گئیں۔ آئندہ سال یہاں کی جماعت کو اپنا سٹال لگانے کے لئے کہا گیا ہے۔

تمام جماعتوں کو ایک تفصیلی سرکلر بھجوایا گیا انہیں مرکز سے منظور شدہ انتخابات کی اطلاع دی گئی اور ساتھ اپنے رسالہ "دی لائٹ" (THE LIGHT) کا دوسرا شمارہ بھی بھجوایا گیا۔ برادرم زکریا ورک اور دوسرے دوستوں کی مدد سے احمدیہ گزٹ مکمل کروا کر اندرون اور بیرون ملک بھجوایا جاتا رہا۔

مسجد کمیٹی کی ایک میٹنگ بلائی گئی اور تعمیر کی درخواست کی منظوری اور چندوں کے متعلق بات چیت ہوئی۔

مشن ہاؤس کے قریب ایک سکول میں وفاقی وزیر برائے ملٹی کلچرلزم (Multi-Culturalism) جناب نارمن کافک (Norman Cafik.) تشریف لائے تھے۔ ان کے ساتھ تین اور پارلیمنٹ کے ممبر بھی تھے۔ ان کی تقریر کے بعد وقفہ سوالات میں مشنری صاحب نے سٹیج پر جا کر جماعت کا تعارف کرایا اور وزیر صاحب کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے مشنری صاحب نے انہیں بتایا کہ دنیا کے بڑے بڑے کلچرز (Cultures) کا اصل ماخذ بڑے بڑے مذاہب مثلاً اسلام عیسائیت اور دیگر مذاہب ہیں۔ اس لئے اس نظریہ کو فروغ دینے کے لئے حکومت کو موازنہ مذاہب کے لئے سہولت مہیا کرنی چاہیئے تاکہ لوگ ایک دوسرے کے مذہب کو سمجھ سکیں۔ غلط فہمیاں دور ہوں اور باہمی تعلقات بڑھیں۔ جواباً مسٹر نارمن کافک نے کہا کہ یہ اچھا خیال ہے لیکن اس کے لئے لوگوں کو خود کوشش کرنی چاہیئے۔ اس میٹنگ میں مشنری صاحب کے ساتھ خاکسار کے علاوہ برادرم زکریا ورک بھی موجود تھے۔

اجلاس کے بعد مشنری صاحب نے وزیر موصوف کو قرآن مجید اور اپنا سہ ماہی رسالہ "دی لائٹ" (THE LIGHT) دیا۔ جسے انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔

اس دوران آٹھ کے قریب عزیزان جماعت دوستوں کو ان کے گھروں پر جا کر مشنری صاحب کو احمدیت کا پیغام پہنچانے کا موقع ملا۔ ایک سفید فام عورت جو مکرم مصطفیٰ ثابت سیکرٹری تبلیغ کے زیر تعلیم ہیں۔ مشنری صاحب نے ان سے بھی ملاقات کی۔ الحمد للہ کہ انہوں نے بیعت فارم پر کر دیا ہے اس کے ساتھ ۱۶ ڈالرز چندہ دینے کے علاوہ نمازوں۔ روزوں اور دیگر کتب بھی باقاعدہ ہیں۔

یکم اگست کو مشن ہاؤس کی جگہ تبدیل کی گئی ہے نئے مشن ہاؤس میں تین کمرے ہیں اور بلڈنگ بھی پہلے سے بہت اچھی اور صاف ہے۔

ہر ماہ کے آخری ہفتہ کے دن مجلس عاملہ مرکزیہ کا اجلاس بلایا جاتا ہے جس میں جماعتی امور پر غور کیا جاتا ہے۔

رمضان المبارک کا ماہ بھی بہت مصروفیت سے گزرا۔ مشن ہاؤس میں تراویح اور درس القرآن کے علاوہ تین حلقوں میں ہر ہفتہ ایک دفعہ درس قرآن کا پروگرام کیا گیا۔

رمضان کو منانے کے لئے ایک فیراز جماعت دوست (جو گیانا کے رہنے والے ہیں) نے ہمیں دعوت دی۔ چنانچہ ان کے گھر پر ۲۵ افراد کو تبلیغ کرنے کا مشنری صاحب کو موقع ملا۔

اس دوران دو ہفتہ کے لئے مشنری صاحب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر آپ کی ملاقات کے لئے لندن (انگلستان) تشریف لے گئے تھے۔ لندن سے واپسی پر مرکزی اور ٹرانٹو کی مجالس عاملہ کے اجلاس بلائے گئے اور انہیں حضور ایدہ اللہ کا پیغام جو مشنری صاحب ساتھ لائے تھے۔ سنایا گیا۔

M/O Transportation & Communication. کا ایک خط ہمیں ملا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ "ہماری مسجد کی زمین کے قریب ایک HIGHWAY گزرے گا۔ اس ہائی وے کا EXIT جو مسجد کی طرف کو نکلے گا۔ وہ نقشہ کے مطابق ہماری زمین کے اگلے حصہ میں سے گزرے گا۔ اس طرح ہمارا Property کے لئے کوئی راستہ نہیں رہے گا۔" اس سلسلہ میں حکومت سے ابھی بات چیت چل رہی ہے۔

ماہ ستمبر میں ٹرانٹو کی ایک نمائش میں حصہ لینے کا موقع ملا۔ گزشتہ سال میں جماعت نے اس میں سٹال لگایا تھا۔ اس دفعہ پہلے سے بھی زیادہ کامیابی حاصل ہوئی اور ہزاروں لوگوں میں جماعتی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اس نمائش میں شامل ہونے کا انتظام ٹرانٹو کے حلقہ Mississauga کی جماعت نے کیا تھا۔

Ottawa میں یونیورسٹی Mont- بیں ڈاکٹر Carlton. نے تقریر کی۔ تو Gomery اس موقعہ پر ان کو چوہدری صاحب کی کتاب "Garden of Right-eous" اور قرآن مجید کی تفسیر بطور تحفہ دی گئی۔ اپنی تقریر کے دوران انہوں نے جماعت کی سرگرمیوں کا ذکر کیا۔

جماعت ٹرانٹو نے سیرۃ النبیؐ کا جلسہ کیا۔ اس عرصہ میں تین افراد کو بیعت کر کے داخل سلسلہ احمدیہ ہونے کی توفیق ملی۔ احباب جماعت سے ان کی استقامت اور ترقی ایمان کے لئے خاص دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔

اعلان نکاح

مورخہ ۱۷ فروری بروز سوموار بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب سابق رئیس التبلیغ بلاد عربیہ نے پسرم عبدالشکور کا نکاح عزیزہ مکرمہ مبشرہ باسط بنت مکرم عبدالباسط صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کے ہمراہ (جو محترم عبدالرحیم صاحب دیانت درویش قادیان کی پوتی ہیں) مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

(عبدالغفور صدر جماعت احمدیہ - لیمنگٹن سپا اور کاونٹری انگلستان)

درخواست دعا

میرا بیٹا عزیزم سید حسن طاہر بخاری (میری خواہش ہے جسے خدمت دین کے لئے وقف کر رکھا ہے) امسال بفضلہ تعالیٰ میٹرک کے امتحان میں شریک ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے عزیز کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (خورشید بخاری۔ دفتر الفضل۔ ربوہ)

ٹینڈر نوٹس

اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے درج ذیل کاموں کے لئے کنٹریکٹ کی بنیاد پر پرسنٹیج کم / بالا کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ (جنرل) ۱۹۷۴ء پر سر بمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر ۱۵ مارچ ۱۹۷۹ء کو ۱۲ بجے دوپہر وصول کئے جائیں گے اور اسی روز / وقت پر زیر دستخطی کے دفتر میں حاضر آمدہ ٹھیکیداروں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر کی منظوری ایس ای ڈرینج کی صوابدید پر ہے۔ زیر دستخطی کسی یا تمام ٹنڈروں کو بلا اظہار وجوہ مسترد کرنے کے حقوق محفوظ رکھتے ہیں۔ تنازعہ کی صورت میں معاملہ سپرنٹنڈنگ انجینئر، ڈرینج سرکل فیصل آباد کو بھیجا جائے گا جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ مقداروں کا گوشوارہ تعمیرات، ڈرائینگ اور دیگر شرائط وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی کام کے دن دوران دفتری اوقات ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

(۲) ٹنڈر دفتری اوقات کار کے دوران حاصل کئے جا سکتے ہیں کوئی ٹنڈر، ٹنڈر وصولی کی تاریخ کو جاری نہیں کیا جائے گا۔

(۳) ٹنڈر وصول کرنے کی تاریخ پر تعطیل عام ہونے کی صورت میں ٹنڈر اگلے یوم کار کو وصول کئے جائیں گے۔

نمبر شمار	نام کام	زر تخمینہ	زر بیعانہ	حد مدت
۱	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر I کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۰ — ۲۰۰۰)	۲۳,۵۰,۰۰۰/- روپے	۷۰۰۰/-	۲½ ماہ
۲	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر I کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۲۰۰۰ — ۵۱۷۵)	۴,۰۰,۰۰۰/- ″	۸۰۰۰/-	″
۳	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر I کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۵۱۷۵ — ۵۹۷۵)	۹,۰۰,۰۰۰/- ″	۱۸۰۰۰/-	″
۴	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر I کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۵۹۷۵ — ۶۹۶۸)	۲۰,۲۵,۰۰۰/- ″	۴۰,۵۰۰/-	″
۵	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر II کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۵-۱۰۰۰)	۴,۰۰,۰۰۰/- ″	۸۰۰۰/-	″
۶	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر II کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۱۰۰۰ — ۲۲۵۰)	۴,۰۰,۰۰۰/- ″	۸۰۰۰/-	″
۷	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر II کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۲۲۵۰ — ۳۰۵۰)	۹,۰۰,۰۰۰/- ″	۱۸۰۰۰/-	″
۸	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر II کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۲۲۵۰ — ۴۰۴۰)	۲۱,۰۰,۰۰۰/- ″	۴۲۰۰۰/-	″
۹	چنیوٹ فلڈ بند کے نقصان زدہ پورشن کی مرمت (آر ڈی ۲۲۲۵۰ — ۲۲۷۵۰)	۵۵,۰۰۰/- ″	۱۱۰۰/-	″
۱۰	سرفٹو (SARFATTO) ڈیلوری چینل بنانا آر ڈی ۰ — سورس (۷۰۰۰)	۱,۳۷,۰۰۰/- ″	۲۷۴۰/-	″
۱۱	بائیں فلڈ بند کو مکمل کرنا آر ڈی ۶۲ — ۷۴ پہاڑ ٹنگ مین ڈرین	۱,۶۱,۰۰۰/- ″	۳۲۲۰/-	″
۱۲	پہاڑ ٹنگ مین ڈرین کے دائیں کنارے کو بنانا (آر ڈی ۶۲ — ۷۵۵۰۰)	۱,۷۶,۰۰۰/- ″	۳۵۲۰/-	″
۱۳	بائیں فلڈ بند کو بنانا (آر ڈی ۱۲۱۱۰ — ۱۶۶۰۰) پہاڑ ٹنگ مین ڈرین	۵۰,۰۰۰/- ″	۱۰۰۰/-	″
۱۴	بائیں فلڈ بند کو بنانا آر ڈی (۱۳۲۴۰۰ — ۱۴۲۰۰۰) پہاڑ ٹنگ مین ڈرین	۸۰,۰۰۰/- ″	۱۶۰۰/-	″

ایگزیکٹو انجینئر سمندری ڈرینج ڈویژن فیصل آباد
(۱۲۷-۱۵۴۷)

درخواست دعا

مکرم ملک نصر اللہ خان صاحب مرحوم کے بیٹے ملک ظفر اللہ خان صاحب جرمنی میں بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔
(ملک عبدالرحیم ربوہ)